RP 101 THE DOCTRINE OF SALVATION

نجات كي تعليم

#:نمبر ۱۔ نجات کے لئے پہلا قدم

1.1:- هم سب کو نجات کي ضرورت هے

ابتدا میں ، خُدا نے یه زمین اور آسمان بنائے اور اِس پر سب کُچھ (پیدائش 1)،بشمول انسان(پیدائش 2:7)۔ سب کُچھ جو اُس نے بنایا ، بهت اچھا تھا (پیدائش 1:31)، اور آدم اور حوا کي زندگي میں گُناه، یا بیمارِي یا کِسي بُرائي کا کوئي علم نه تھا۔ وه کامل اور معصوم بنائے گئے اور وه باغِ عدن میں خُدا کے ساتھ رفاقت رکھتے تھے۔ اسکے باوجود ، خُدا نے اُن کي فرمانبرداري کا چھوٹا سا امتحان لیا:

(پیدائش 17 : 2)" لیکن نیک و بد کي پهچان کے درخت کا کبھي نه کھانا کیونکه جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا،،۔

اُنهیں منع کیا گیا پھل کھانے کي ضرورت نه تھي، اُن کے پاس خوراك کے لئے باغ کا هر ایك درخت تھا (پیدائش 2:16)، لیکن جب حوا کو شیطان نے ورغلایا تو وه اور آدم دونوں نے خُدا کي نافرماني کي اور اُس میں سے کھایا (پیدائش 1:3-7)۔ پس یه ثابت هوا که کامل ، معصوم لوگوں کا بنایا جانا ، خُدا میں کامل چلنے کے لئے لوگوں کا طور نهیں تھا ۔
معصومیت کا یه نصیب کیوں ناکام هوا؟ ایك سبب یه تھا که لوگوں کے پاس کوئي علم نه تھا یا ,,موت،، کا تجربه نه تھا؛ وه خُدا سے نافرماني کي سزا نه جانتے تھے۔ جب آدم نے گُناه کیا تو اِس سے باقي انسانوں نے خوفناك نتائج مرتب هوئے:

(رومیوں: 12 : 5)   " پس جس طرح ایك آدمي كے سبب سے گناه دُنیا میں آیا اور گناه كے سبب سے موت آئي اور یوں موت سب آدمیوں میں پهیل گئي اس لئے كه سب نے گناه كیا" -

ایك بار جب گُناه كا علم دُنیا میں داخل هوئي ، تو یه شیطان كے لئے نسبتاً آسان تها كه وه انسان كو گُناه كے لئے ورغلائے۔ جب اُس نے گُناه كیا، تو وه روحاني طور مرا اور خُدا سے الگ هوگیا۔ لوگوں كو اپني عقل كے موافق اُس دور میں رهنے كي اجازت تهي اور حالانكه بهت سے 900برس سے بهي زائد دُنیا میں رهے (پیدائش 6:5)، اور هر بشر نے اپنا طریق بگاڑ لیا تها (پیدائش 6:12)، دُنیا ناراست هو گئي تهي (پیدائش 6:11)، اور هر انسان كي بدي بهت بڑھ گئي تهي(پیدائش 6:5)۔ خُدا نے سب ناراستوں كو طوفان سے هلاك كیا مگر نوح كو بچایا جو بے عیب اور راستباز تها(پیدائش 6:9)، اُس كے خاندان اور ر جانور كے ایك ایك جوڑے سمیت ، كشتي میں جو اُس نے بنائي تهي (پیدائش 6-8)۔ پس یه ظاهر كیا گیا كه انسانوں كو اپني عقل كے موافق زندگي گزارنے كي اجازت دینا وه انداز نهیں تها جس سے وه خُدا كي فرمانبرداري میں چلتے ، اِس سے زیاده بهي كسي چیز كي ضرورت تهي۔ پس شعور كا نصیب كیوں ناكام هوا؟ محض اِس سبب سے كه همارا شعور همیں غلط اور دُرست كي پهچان نهیں دیتا ، یه محض همیں یه پهچان دیتا هے كه كیا غلط هوسكتا هے اور كیا دُرست هوسكتا هے۔ عقل ناقص هے جب لوگ ,,بُرے كام كرنے میں هوشیار هیں پر نیكو كاري كي سمجھ نهیں ركهتے،،(یرمیاه 4:22)۔ طوفان كے بعد لوگ پهر ناراست هوگئے ، حالانكه وه بهت تهوڑے سے تهے، جیسے كه ابراهام، اضحاق، یعقوب اور یوسف، جو خُدا كو ڈهونڈتے تهے اور اُس كي فرمانبرداري میں لگے رهتے تهے:

(رومیوں: 14:5)   " تو بهي آدم سے لے كر موسیٰ تك موت نے اُن پر بهي بادشاهي كي جنهوں نے اُس آدم كي نافرماني كي طرح جو آنے والے كا مثیل تها گناه نه كیا" -

پس هم موسیٰ اور شریعت كے دور میں آتے هیں ، جو بني اسرائیل كو مصر سے نكلنے كے بعد دي گئي۔ شریعت سے پهلے لوگ اُن كے شعور كے ورغلانے پر گُناه كرتے تهے -

(رومیوں: 13:5)   " كیونكه شریعت كے دیئے جانے تك دُنیا میں گناه تو تها مگر جهاں شریعت نهیں وهاں گناه محسوب نهیں هوتا"۔

ليکن جب ايك بار شريعت آ گئي ، تو يه گُناه کي پهچان لائي اور اُن کا شعور موثر طور پهر کام کرسکتا تها۔

" پس هم کيا کهيں ؟ کيا شريعت گناه هے؟ هرگز نهيں بلکه بغير (روميوں: 7:7)
شريعت کے ميں گناه کو نه پهچانتا مثلاً اگر شريعت يه نه کهتي که تُو لالچ نه کر تو ميں لالچ کو نه جانتا۔"

(روميوں: 20:3) " اس لئے که شريعت کے وسيله سے گناه کي پهچان هي هوتي هے"۔

پهر بهي، شريعت کوئي حل نه تهي، انسان پهر بهي ناراستي کرتا رها اور شريعت انسان کو خُدا ميں راست ٹههرانے ميں ناکام رهي:

"(گلتيوں : 16:2) " کيونکه شريعت کے اعمال سے کوئي بشر راستباز نه ٹههرے گا

(عبرانيوں: 19:7) " کيونکه شريعت نے کسي چيز کو کامل نهيں کيا"۔

(عبرانيوں: 1:10) " کيونکه شريعت جس ميں آئنده کي اچهي چيزونکا عکس هے اور اُن چيزوں کي اصلي صورت نهيں اُن ايك هي طرح قربانيوں سے جو هر سال بلا ناغه گزراني جاتي هيں پاس آنے والوں کو هرگز کامل نهيں کر سکتي"۔

يه شريعت کا مُقدر کيوں ناکام هوا۔ اِس کے کئي اسباب هيں:

(1) کئي بار گُناه کا احساس تب آتا هے جب وه گُناه کرچُکے هوتے هيں،اور جب وه شريعت کو پڑهتے هيں۔

شريعت لوگوں کو گُناه کرنے سے نهيں روکتي کيونکه يه اُن کے دل ميں نه لکهي گئي تهي اور يه اُن کے شعور کو کام نهيں کرنے ديتي جب اِس کي ضرورت هوتي هے يعني اُن کے گُناه کرنے سے قبل۔

(2) انسان کا گُناہ شریعت کے رسوماتي اعمال سے چھپ جاتا ھے، جیسے که کفارے کا دن (احبار 16) لیکن یه گُناہ کو دل سے نهیں مٹاتا:

(عبرانیوں: 2:10) "ورنه اُن کا گُزراننا موقوف نه هوجاتا؟کیونکه جب عبادت کرنے والے ایك بار پاك هو جاتے تو پھر اُن کا دل اُنهیں گنهگار نه ٹھهراتا".

(عبرانیوں: 4:10) "کیونکه ممکن نهیں که بیلوں اور بکروں کا خون گناهوں کو دور کرے".

(عبرانیوں: 11:10) " اور هر ایك کاهن تو کھڑا هو کر هر روز عبادت کرتا ھے اور ایك هي طرح کي قربانیاں باربار گزرانتا ھے جو هرگز گناهوں کو دور نهیں کر سکتیں".

(3) انسان خُدا کے ساتھ دل کو راست کئے بغیر شریعت کي فرمانبرداري کرسکتا ھے :

(دوسرا تواریخ 1:25-2) ,,امصیاہ ..نے وهي کیا جو خُداوند کي نظر میں ٹھیك ھے پر کامل دل سے نهیں،،.

(مقدس متي: 8:15) " یه اُمت زبان سے تو میري عزت کرتي ھے مگر ان کا دل مجھ سے دور ھے " .

جب خُدا هماري عدالت کرتا ھے تو وہ همارے دلوں کو دیکتھا ھے (پهلا سیموئیل 16:7)، پس یه کِسي طرح بھي اچھا نه تھا.

(4) شریعت انسانوں کو خود راستبازي کي طرف لے جاتي تھي بجائے اُنهیں خُدا کي راستبازي کي جانب لیجانے کے:

(استعثنا 25:6) " اور اگر هم احتیاط رکھیں که خداوند اپنے خدا کے حضور ان سب حکموں کو مانیں جیسا اُس نے هم سے کها ھے تو اسي سے هماري صداقت هو گي".

(روميوں 3:10) " اس لئے كه وه خدا كي راستبازي سے ناواقف هو كر اور اپني راستبازي قائم كر نے كي كوشش كر كے خدا كي راستبازي كے تابع نه هوئے".

(فلپيوں 9:3) "نه اپني اُس راستبازي كے ساته جو شريعت كي طرف سے هے بلكه اُس راستبازي كے ساته جو مسيح پر ايمان لانے كے سبب سے هے،،.

خودغرض انسان هميشه اپني نجات كمانے كيلئے نيك اعمال كرنے كي كوشش كرتا هے، ليكن همارے لئے ناممكن هے كه هم اپني نجات پائيں (ايوب 9:40-14)، اور خُدا هميں همارے نيك اعمال كے سبب نجات نهيں ديتا:

(طيطس: 5:3) تو اُس نے هم كو نجات دي مگر راستبازي كے كاموں كے سبب ,, سے نهيں جو هم نے خود كئے بلكه اپني رحمت كے مطابق نئي پيدائش كے غسل اور روح القدس كے هميں نيا بنانے كے وسيله سے ".

(افسيوں: 8:2-9) " كيونكه تم كو ايمان كے وسيله سے فضل هي سے نجات ملي هے اور يه تمهاري طرف سے نهيں خُدا كي بخشش هے اور نه اعمال كے سبب سے هے تا كه كوئي فخر نه كرے".

اپني قائم كي هوئي راستبازي هميں اپنے اعمال پر فخر كرنے كي طرف لي جاتي هے (لوقا 18:11-12). يه سب كُچه هم ميں سے هر ايك كو گُناه ميں كهوئي هوئي افسرده حالت ميں لے جاتا هے.

(واعظ20:7) " كيونكه زمين پر كوئي ايسا راستباز انسان نهيں كه نيكي هي كرے اور خطا نه كرے".

(روميوں 10:3) " چنانچه لكها هے كه كوئي راستباز نهيں ايك بهي نهيں".

(روميوں 23:3) " اس لئے كه سب نے گناه كيا اور خدا كے جلال سے محروم هيں".

كُچه خيال كريں گے كه وه گُناهگار نهيں هيں بلكه وه اپنے معياروں سے اپنے آپ كو پركه رهے هيں. جب عدالت هوگي تو خُدا اپنے طريقے سے عدالت كرے گا همارے طريقوں سے نهيں. پس هم سے كوئي بهي اِس سے مستعثني نهيں هے ، كينوكه بے اعتقادي گُناه هے (يوحنا 16:8-9؛ طيطس 1:15؛ عبرانيوں 3:12)، ايمان كا فقدان گُناه هے (زبور 39:1؛ امثال 10:19 ؛ متي 5:37؛ يعقوب 3:6)، اور خُدا كے كلام سے هر قسم كي نافرماني گُناه

هے(گنتي 15:31؛ دانی ایل 9:11;9:5)۔

" اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں (پہلا یوحنا 8:1) اور ہم میں سچائی نہیں"۔

(پہلا یوحنا 10:1) " اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیناور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے"۔

(حزقیال 4:18) " جو جان گُناہ کرتي ہے وہي مریگي "۔

(رومیوں 23:6) " کیونکہ گناہ کي مزدوري موت ہے"۔

(یعقوب 15:1) " پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتي ہے اور جب گناہ بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے"۔

جب ایك بار ہم گُناہ کر چُکتے ہیں تو کوئي راستہ نہیں کہ ہم اپنے آپ کو بچا سکیں کیونکہ ہم ایسا کرنے کي قدرت نہیں رکھتے (ایوب 9:40-14) ۔ اِس سے کوئي فرق نہیں پڑتا کہ ہم نے کیسي اچھي زندگي گُزاري ہے ، ہم میں سے ہر ایك نے گُناہ کیا ہے اور خُدا کي راست عدالت میں ، گُناہ کي سزا بھگتني پڑتي ہے۔ ہم اپني ماضي میں کي گئي غلطیوں کو درست نہیں کرسکتے۔ اگر ہم نے کسي کا خُون کیا ہے ، کیا ہم دوبارہ اُسے زندگي دے سکتے ہیں؟ اگر ہم نے کسي کو دُکھ پھنچایا ہے تو کیا ہم اُس درد کو دور کرسکتے ہیں جو ہم نے اُسے دیا تھا؟ بھلے ہم وہ واپس بھي کردیں جو ہم نے چُرایا ہو تو کیا ہم اُس کے اُس درد کو دور کرسکتے ہیں جو اُس نے ہمارے فعل کے سبب اُٹھایا تھا؟ ہم حتي کہ اُنھیں معذرت بھي نہیں کرسکتے جنھیں ہم نے ناراض کیا ہے یا نقصان پھنچایا ہے اور جو مرچکے ہیں اور حتي کہ اگر ہم اب سے لیکر اپني موت تك کامل زندگي گُزارتے ہیں ، تو یہ خُدا کي توقع سے بڑھکر نہیں ہے۔

(واعظ 13:12) " اور سب کچھ سنا یا گیا حاصل کلام یہ ہے خدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان کہ انسان کا فرض کلي یھي ہے "۔

(مکاشفہ 15:20) " اور جس کسي کا نام کتاب حیات میں لکھا ہوا نہ ملا تو وہ آگ کي جھیل میں ڈالا گیا"۔

ہر انسان جو اِس دُنیا میں رہا ہے ماسوائے یسوع مسیح کے، اُنھوننے گُناہ کیا ہے اور اُنھیں مُنجي کي ضرورت ہے۔

نمبر 1.2 خُدا ھمیں نجات دینا چاھتا ھے

ھم کیسے جانتے ھیں کہ خُدا ھمیں نجات دینا چاھتا ھے؟ محض اِس لئے کہ خُدا جھوٹ نھیں بولتا (گنتي 23:19؛ طیطس 1:2) اور اُس نے اپنے کلام میں یہ واضح کیا ھے کہ یہ اُس کي خواھش ھے کہ ھر انسان نجات پائے:

(حزقي ایل 32:18) " کیونکہ خدا فرماتا ھے مجھے مرنے والے کي موت سے شادماني نھیں اس لئے باز آئو اور زندہ رھو".

(پھلا تمیتھیس 3-4:2) " یہ ھمارے منجي خدا کے نزدیك عمدہ اور پسندیدہ ھے ۔ وہ چاھتا ھے کہ سب آدمي نجات پائیں اور سچائي کي پھچان تك پھنچیں".

(دوسرا پطرس 9:3) " خداوند اپنے وعدہ میں دیر نھیں کرتا جیسي دیر بعض لوگ سمجھتے ھیں بلکہ تمھارے بارے میں تحمل کرتا ھے اس لئے کہ کسي کي ھلاکت نھیں چاھتابلکہ یہ چاھتا ھے کہ سب کي توبہ تك نوبت پھنچے".

(یوحنا 37:6) " جو کچھ باپ مجھے دیتا ھے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئي میرے پاس آئے گا اُسے میں ھرگز نکال نہ دوں گا".

پس، اِس طرح، ناسان پوچھ سکتا ھے کہ ,,خُدا آخر کار کیوں مُجھے نجات بخشنا چاھتا ھے؟ میں جتنا ھوسکے، ناراست ھو، میں نے کبھي خُدا کے لئے کُچھ نھیں کیا یا کبھي اُس کے بارے میں سوچا بھي نھیں، میں اپني ساري زندگي میں گُناہ میں رھا، اور پانے آپ کو شادمان رکھنے میں لگا رھا، حتي کہ دوسروں کو نقصان پھنچاتے ھوئے. تو خُدا کیونکر مُجھے بجات بخشنا چاھتا ھے؟ اِس کے کئي اسباب ھیں جن کي بنا پر خُدا ھمیں نجات بخشنا چاھتا ھے:

(1) خُدا ھمارا خالق ھے: اُس نے نہ صرف ابتدا میں انسان کو بنایا بلکہ وہ اب بھي بچے پیدا کرنے کے قدرتي ذریعہ سے انسانوں کو تخلیق کررھا ھے.

(پیدائش 27:1) " اور خدا نے انسان کو اپني صورت پر پیدا کیا ۔ خدا کي صورت پر اُس

کو پیدا کیا۔نر و ناري اُن کو پیدا کیا"۔

(یسعیاہ 7:43) " ھر ایك کو جو میرے نام سے کھلاتا ھے اور جس کو میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا ۔جسے میں نے پیدا کیا ھاں جسے میں ھي نے بنایا"۔

(ملاکي10:2) " کیا ھم سب کا ایك ھي باپ نھیں ؟ کیا ایك ھي خدا نے ھم سب کو پیدا نھیں کیا ؟ پھر کیوں ھم اپنے بھائیوں سے بے وفائي کر کے اپنے باپ دادا کے عھد کي بے حرمتي کرتے ھیں"۔

کلام مقدس کي بھت سے دیگر آیات بھي اِس کي تصدیق کرتي ھیں(زبور 104:30;102:18؛ یسعیاہ 45:12;44:24;43:15; 54:16؛ یرمیاہ 1:5) اور ھمارے خالق ھونے کے ناطے اُس کي ھم پر ذمه داري ھے جو وہ پوري کرنا چاھتا ھے۔

(2) خُدا راست (یا راستباز) ھے: یه کلام مقدس میں ظاھر کیا گیا ھے (نحمیاہ 9:33؛ زبور 129:4؛ یسعیاہ 45:21؛ نوحه 1:18) اور اُس کي قُدرت اُس سے تقاضا کرتي ھے که وہ ھم سے راست رھے:

(پیدائش 25:18) " ایسا کرنا تجھ سے بعید ھے که نیك کو بد کے ساتھ مارڈالے اور نیك بد کے برابر ھو جائیں۔ یه تجھ سے بعید ھے کیا تمام دُنیا کا انصاف کرنے والا انصاف نه کرے گا"۔

(استعثنا 4:32) " وھي چٹان ھے۔ اُس کي صنعت کامل ھے کیونکه اُس کي سب راھیں انصاف کي ھیں ۔ وہ وفادارخدا اور بدي سے مبرا ھے۔ وہ منصف اور برحق ھے "۔

(ایوب 23:37) " ھم قادر مطلق کو پا نھیں سکتے ۔ وہ قدرت اور عدل میں شاندار ھے اور انصاف کي فراواني میں ظلم نه کرے گا "۔

راست رھنے کي خاطر، خُدا نے ھمیں نجات مھیا کي ھے جس کي ھمیں ضرورت ھے۔ ورنه ھم ناراست دُنیا میں پیدا ھوتے ، بغیر اپني مرضي پائے اور گُناھگار بن جاتے، جن کي منزل اِس زندگي کے اختتام پر آگ کي جھیل ھوتي اور جس میں سے نکلنے کا کوئي راسته نه ھوتا۔

(3) خُدا هم سے مُحبت رکھتا ھے : درحقیقت خُدا محبت ھے (پھلا یوحنا 4:16;4:8) اور اپني محبت ھمیں دیتا ھے ، اپنے بیٹے یسوع کو ھماري خاطر صلیب پر مرنے اور دُکھ اُٹھانے سے:

(یوحنا 16:3) " کیونکه خدا نے دُنیا سے ایسي محبت رکھي که اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکه جو کوئي اُس پر ایمان لائے ھلاك نه ھو بلکه ھمیشه کي زندگي پائے ".

" لیکن خدا اپني محبت کي خوبي ھم پر یوں ظاھر کرتا ھے که جب ھم (رومیوں 8:5) گنھگار ھي تھے تو مسیح ھماري خاطر موا ".

چونکه وه ھم سے محبت رکھتا ھے تو خُدا ھمیں نجات بخشنا چاھتا ھے. یسوع نے ھم سے اتني محبت رکھي که اُس نے اپني مرضي سے اپنے جان ھماري خاطر قُربان کي (یوحنا 18-10:17;10:11).

(یوحنا 13:15) ,,اِس سے زیاده محبت کوئي شخص نھیں کرتا که اپني جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے،،.

(4) خُدا رحم کرنے والا ھے: کلام مقدس کھتا ھے که خُدا ,,شفقت میں غني ھے،، (زبور 103:8)؛ اور اُس کا رحم اتنا بلند ھے ,,جس قدر آسمان زمین سے بلند ھے،، (زبور 103:11)؛ ,,لیکن خُداوند کي شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابد تك،، ھے (زبور 103:17)- زبور 136 کي 26آیات میں سے ھر ایك کھتي ھے ,,که اُسکي شفقت ابدي ھے،،. درحقیقت خُدا رحم میں شادماني پاتا (میکاه 7:18) اور ایك سبب که وه سب یھودیوں کو بے اعتقادوں میں گردانتا ھے وه یه تھي ,,تا که سب پر رحم فرمائے،، (رومیوں 11:32)- کیونکه وه رحم کرنے والا ھے. خُدا ھم پر ھمیں نجات بخشنے سے رحم کرنا چاھتا ھے (طیطس 3:5)- پیارے قارئین ، خُدا کي محبت اور رحم آپ پر اِس لئے نچھاور کیا جاتا ھے جیسے یه کسي بھي اور پر. اگر آپ اِسے پانا چاھتے ھیں تو پھر خُدا کي محبت اور رحم پر بھروسه رکھیں اور وه یقیناً وھي کرے گا جو دُرست ھے.

نمبر 1.3 - خُدا کا نجات بخشنا:

انسان کهه سکتا هوگا که ,,یه میري غلطي نهیں هے، میں نے ناراست دُنیا میں پیدا هونے کا نهیں کها تها اور که گُناهگار بنوں قبل اِس کے که میں کُچھ سمجھ سکوں۔ خُدا نے اِس کا اِسي طرح منصوبه بنایا تها ، اُسے هي اِس کے بارے میں کُچھ کرنا هوگا، میں اپنے گرد سب گُناهوں کو نهیں روك سکتا،،۔ بحرحال، یه درست هوسکتا هے، لیکن اِسے کُچھ اِس طرح دیکھیں: فرض کریں هم کِسي دن صُبح کو اُٹھتے هیں اور اپنے گھر کو جلتا هوا دیکھتے هیں، میں نے یه آگ نهیں لگائي اور میں اِس کے لئے کُچھ نهیں کرسکتا، لیکن کِسي کو اِس کے لئے کُچھ کرنا هوگا،،۔ جب هم اِرد گرد دیکھتے هیں تو هم هال کے آخر میں ایك کھُلا دروازه دیکھ سکتے هیں، ایك طرح کا بچائو کا راسته اگر هم اپنائیں تو؛ همیں کیا کرنا چاهئے؟ کیا هم وهیں رهیں اور آه و زاري کریں که ,,یه میرا قصور نهیں، میں نے یه آگ نهیں لگائي،، اور بچنے کے راستے پر چلنے کے بجائے مر جائیں؟ یا هم بچنے کے لئے جلدي کریں شُکر کرتے هوئے که کوئي تو راسته هے؟ یهي نجات کے بارے میں بھي هے: دُنیا جهنم میں جل رهي هے اور اگر هم وهاں رهیں گے تو هم مرجائیں گے اور بالآخر آگ کي جھیل میں ڈالے جائیں گے (مُکاشفه 20:15)۔ بحرحال، خُدا نے همیں باهر نکلنے کا راسته دکھایا هے اور اُس نے یسوع مسیح کے ذریعے بچائو کا واضح راسته بنایا هے اُن سب کے لئے جو اُس راستے پر چلنا چاهتے هیں ۔همیں کیا کرنا چاهئے؟ یقیناً دوسرا ایك سمجھداري کا طریقه هے۔ همیں نجات بخشنے کي خاطر، خُدا کو همارے گزشته گُناهوں کي معافي کا بھي راسته نکالنا پڑا اور ایسا وه اپنے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجنے کے ذریعے کرتا هے۔یسوع نے دُنیا میں گُناه سے پاك زندگي گزاري:

(عبرانیوں 15:4)۔ " کیونکه همارا ایسا سردار کاهن نهیں جو هماري کمزوریوں میں همارا همدرد نه هو سکے بلکه وه سب باتوں میں هماري طرح آزمایا گیا تو بھي بیگناه رها "۔

" کیونکه مسیح بھي تمهارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمهیں ایك (پهلا پطرس 22-21:2) نمونه دے گیا هے تاکه اس کے نقش قدم پر چلو ۔ نه اُس نے گناه کیا اور نه اُس کے منه سے کوئي مکر کي بات نکلي "۔

(یوحنا: 5:3) " اور تم جانتے هو که وه اس لئے ظاهر هوا تها که گناهوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس کي ذات میں گناه نهیں "۔

اِس وجه سے، اُسے اپنے گُناه کي سزا نه بھگتني پڑي، جو که موت هے (پیدائش 2:17؛ حزقي ایل 18:4؛ رومیوں 6:23)، بلکه اُس نے اپني مرضي سے همارے لئے اپني جان دي (یوحنا 10:18;10:15) اور همارے گُناهوں کي خاطر دُکھ اُٹھایا اور جان دي:

(یسعیاہ: 5-6:53) " حالانکہ وہ ہماري خطائوں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماري بدکرداري کے باعث کچلا گیا ۔ ہماري ہي سلامتي کے لئے اُس پر سیاست ہوئي تاکہ اُس کي مار کھانے سے ہم شفا پائیں "۔

" کہ جب ہم گنہگار ہي تھے تو مسیح ہماري خاطر موا "۔ (رومیوں: 8:5)

(گلتیوں 4:1) " اُسي نے ہمارے گناھوں کے لئے اپنے آپ کو دیا "۔

(پہلا پطرس 24:2) " وہ آپ ہمارے گناھوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناھوں کے اعتبار سے جئیں "۔

یہ کسي کا عدالت میں منصف کے سامنے کھڑے ہونے کي طرح ھے جس نے کوئي جرم کیا ھے اور جسے وہ مانتا ھے کہ اُس کي خطا ھے۔ منصف اُسے یا تو بھاري جرمانہ یا عُمر قید کي سزا سُناتا ھے۔ آدمي اپنا قصور مانتا ھے لیکن اُس کے پاس جرمانہ ادا کرنے کے لئے رقم نہیں ھے اور نہ ھي وہ قید میں جانا چاھتا ھے۔وہ کیا کرسکتا ھے؟

منصف کا بیٹا اُس پر ترس کھاتے ہوئے ،اُس کا جرمانہ ادا کرنے کي پیشکش کرتا ھے اگر وہ آئے اور اُس کے لئے کام کرے، اور منصف مجرم سے کھتا ھے کہ کیا اُسے یہ قبول ھے۔اگر وہ قبول کرتا ھے تو اُس کا جرمانہ ادا کیا جاتا ھے، اُس کا قرض معاف ھوجاتا ھے اور وہ آزاد اپنے نئے دوست کے ساتھ چلا جاتا ھے۔ اگر وہ انکار کرتا ھے تو وہ قید میں جاتا ھے۔ پس یھي نجات میں بھي ھے: یسوع نے ھمارے گزشتہ گُناھوں کا کفارہ ادا کردیا ھے، اور ھم جانے کے لئے آزاد ھیں اگر ھم اُس کي پیروي کے لئے تیار ھیں۔ نجات مکمل مفت ھے اور اُسے حاصل کرنے کے لئے ھم کُچھ بھي نہیں کرسکتے(افسیوں 9-2:8؛ طیطس 3:5)لیکن نجات پانے کے بعد اِس کے کُچھ تقاضے ھیں۔ یسوع نے خُود کھا، ,,اور جو کوئي اپني صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں،، (متي 10:38)۔ جب ھم یسوع کو بطور اپنے خُداوند اور نجات دھندہ قبول کرتے ھیں ، تو یہ مشروط نہیں ھے، اِس کي قبولیت ھے کہ ھم اُسے کي پیروي اور رمانبرداري کي سعي کریں گے:

(لوقا 46:6) " جب تم میرے کھنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند کھتے ھو "۔

(یوحنا 14:15),,اگر تُم مجھ سے محبت رکھتے ھو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے،،۔

(دوسرا کرنتھیوں 15:5) " اور وہ اس لئے سب کے واسطے مُواکہ جو جیتے ھیں وہ آگے

کو اپنے لئے نه جئیںبلکه اُس کے لئے جو اُن کے واسطے موا اور پھر جي اُٹھا "۔

پس همارے لئے خُدا مهیا کرتا هے، یعني یسوع مسیح نے همارا قرض ادا کیا، اگر هم اُسے پانے کے لئے تیار هیں۔ دوسرا خُدا کو هماري گُناهوں سے مخلصي کے لئے بھي مهیا کرنا تھا کیونکه یه واضح هے که کوئي بھي انسان اپني کو مخلصي نهیں بخش سکتا۔ پولُوس رسول اِسے یوں بیان کرتا هے:

(رومیوں 7:19-24) " چنانچه جس نیکي کا اراده کرتا هوں وه تو نهیں کرتا مگر جس بدي کا اراده نهیں کرتا اُسے کر لیتا هوں۔ پس اگر میں وه کرتا هوں جس کا اراده نهیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نه رها بلکه گناه هے جو مجھ میں بسا هوا هے ۔ غرض میں ایسي شریعت پاتا هوں که جب نیکي کا اراده کرتا هوں تو بدي میرے پاس آموجود هوتي هے۔کیونکه باطني انسانیت کي رُو سے تو میں خدا کي شریعت کو بهت پسند کرتا هوں مگر مجھے اپنے اعضا ئ میں سے ایك اور طرح کي شریعت نظر آتي هے جو میري عقل کي شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناه کي شریعت کي قید میں لے آتي

هے جو میرے اعضا ئ میں موجود هے "۔

ایك بار پھر یسوع مسیح هي جواب هے۔ یه حقیقت که وه مرا نهیں هے بلکه خُدا نے اُسے تیسرے دن مُردوں سے پھر زنده کیا، اُس کا روح اب همارے دلوں میں سکونت کے لئے آتا هے تا که همیں گُناهوں سے مخلصي بخشے:

" خدا نے اپنے خادم کو اُٹھا کر پهلے تمهارے پاس بھیجا تاکه تم میں سے هر ایك کو اُس کي بدیوں سے هٹا کر برکت دے "۔ (اعمال 3:26)

(گلیتوں 1:4) " اُسي نے همارے گناهوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تاکه همارے خدا اور باپ کي مرضي کے موافق همیں اس موجوده خراب جهان سے خلاصي بخشے "۔

گلاس میں سے هوا نکالنے کي کوشش کرنے کا فرض کریں۔ اُسے اُچھالیں یا چمچ هلائیں، اِس کا کوئي اثر نهیں هوگا۔ حتي که اگر هم اوپر ڈھکن لگا دیں اور اُسے ویکویم پمپ کے ذریعے باهر کھینچنے کي کوشش کرینم هم اِسے پورا باهر نهیں نکال پائیں گے اور بیروني دبائو یقیناً گلاس کو توڑ ڈالے گا۔ لیکن اگر هم اِسے ٹونٹي کے پاس لے جائیں اور اُسے پاني سے باهر دیں تو پاني هوا کو باهر نکال دے گا کیونکه وه هوا سے بھاري هے اور اِس میں تھوڑي سے بالکل محنت کي ضرورت نهیں هے۔ پس ایسا هي گُناه کے لئے هے: هم گُناه کو اپنے آپ میں سے نهیں نکال سکتے، اِس کا کوئي راسته نهیں که هم گُناه کو اپني قوت اور ذاتي کوشش سے نکال باهر کریں۔ کیونکه اگر ایك نکلتا هے تو دوسرا اُس کي جگه لے لیتا

هے۔ گُناه اور موت كا قانون هم ميں كام كرتا هے جو يه هے كه گُناه روحاني موت پيدا كرتا هے اور روحاني موت گُناه كا سبب هوتي هے؛ اور پس يه اپنے آپ پنپتا هے۔ حل يسوع مسيح كے وسيله سے هے:

(روميوں 24-25:7) " هائے ميں ايسا كمبخت آدمي هوں اس موت كے بدن سے مجھے كون چھڑائے گا ؟ وه اپنے خداوند يسوع مسيح كے وسيله سے خدا كا شكر كرتا هوں ۔ غرض ميں خود اپني عقل سے تو خدا كي شريعت كا مگرجسم سے گناه كي شريعت كا محكوم هوں "۔

"كيونكه زندگي كے روح كي شريعت نے مسيح يسوع ميں مجھے گناه (روميوں 2:8) اور موت كي شريعت سے آزاد كر ديا "۔

(يوحنا 36:8) " پس اگر بيٹا تمهيں آزاد كرے گا تو تم واقعي آزاد هو گے "۔

جيسے مسيح كا روح همارے دلوں ميں بڑھتا هے ، يه گُناه كو باهر دهكيل ديتا هے جيسے پاني گلاس ميں سے هوا كو دهكيل باهر كرديتا هے۔ زندگي كي روح كا حكم عمل ميں آتا هے تا كه هميں گُناه سے آزاد كرے۔ مسيح گُناه سے قوي هے۔گُناه كے سبب نجات كو پانے سے انكار نه كريں جسے آپ ترك نهيں كرسكے۔ يسوع حل هے وه آپ كي مدد كرے گا۔

(يوحنا 12:1) " ليكن جتنوں نے اُسے قبول كيا اُس نے اُنهيں خدا كا فرزند بننے كا حق بخشا يعني اُنهيں جو اُس كے نام پر ايمان لاتے هيں "۔

نجات ميں دير نه كريں اِس لئے كه پهلے آپ خُود گُناه كو ترك كرنے كي كوشش كريں گے، اگر آپ، اپنے طور نيك بن سكتے تو مسيح كي موت بے فائده هوتي۔ هماري تمام راستبازي ناپاك لباس كي مانند هے (يسعياه 64:6)۔ پس خُدا نے دهري دستيابي دي هے، گزشته گناهوں كي معافي اور موجوده گناهوں سے رهائي، دونوں جو هم ايمان كے وسيله سے پا سكتے هيں جب هم نئے سرے سے پيدا هوتے هيں ۔ايك بهتر زندگي اُن سب كا انتظار كرتي هے جو اُسے پانا چاهتے هيں۔

نمبر 1.4۔ نجات پانے كے لئے شرائط:

:نمبر 1.41: گُناه سے توبه کے لئے تیار رهیں

(لوقا 13 :1-1-5) ,,اُس وقت بعض لوگ حاضر تهے جنهوں نے اُسے اُن گلیلیوں کي خبر دي جنکا خُون پیلاطُس نے اُنکے ذبیحوں کے ساتھ ملایا تها۔اُس نے جواب میں اُن سے کها که اِن گلیلیوں نے جو ایسا دُکھ پایا کیا وه اِسلئے تمهاري دانست میں اور اور سب گلیلیوں سے زیاده گُناهگار تهے۔میں تم سے کهتا هوں که نهیں بلکه اگر تم توبه نه کروگے تو سب اِسي طرح هلاك هوئے ۔یا کیا وه اٹهاره آدمي جن پر شیلوخ کا بُرج گِرا اوردب کر مرگئے تمهاري دانست میں یروشلیم کے اور سب رهنے والوں سے زیاده قصور وار تهے۔ میں تم سے کهتا هوں که نهیں بلکه اگر تم توبه نه کرو گے تو سب اِسي طرح هلاك هو گے،،

(اعمال 30:17) (پولوس) ,,پس خُدا جهالت کے وقتوں سے چشم پوشي کرکے اب سب آدمیوں کو هرجگه حُکم دیتا هے که توبه کریں ،،۔

غور کریں: توبه کلام مقدس کي سب سے اهم تعلیم هے۔ یوحنا اصطباغي نے اِس کي منادي کي (متي 3:2)۔ یسوع نے اِس کي منادي کي(متي 4:17؛ مرقس 1:15؛ لوقا 3:13-5)؛ شاگردوں نے اِس کي منادي کي (مرقس 6:12)، جو اُنهوں نے حتي که یسوع کي موت کے بعد بهي جاري رکهي (اعمال 3:19;2:38) اور پولوس نے اِس کي منادي کي (اعمال 26:20;17:30؛ دوسرا کرنتهیوں 7:9-11)۔ توبه کرنے کا حقیقي مطلب ,,ذهن کي تبدیلي پانا ،، هے اور گناه کے حوالے سے بهي اِسي کي همیں ضرورت هوتي هے اور نیز هماري سابقه طرز زندگي سے بهي جب هم مسیح کے پاس آتے هیں۔ خُدا نے سب انسانوں کو هر جگه یهي کرنے کا حُکم دیا هے (اعمال 17:30) اور یه واضح دکهائي دیتا هے که کوئي بهي اِس کے بغیر نجات نهیں پائے گا (لوقا 3:13-5)۔ یه خُدا کي بهلائي هے جو همیں توبه کي طرف لے جاتي هے (رومیوں 2:4) اور اُس نے همیں قوت بخشنے کا وعده کیا هے جب هم نئے سرے سے پیدا هوتے هیں۔

(یوحنا 12-1:13) " لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنهیں خدا کا فرزند بننے کا حق بخشا یعني اُنهیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے هیں۔ وه نه خون سے نه جسم کي خواهش سے نه انسان کے اراده سے بلکه خدا سے پیدا هوئے "۔

:نمبر 1.42۔ یسوع پر ایمان لائیں

یوحنا 16-18:3 (یسوع)

کیونکه خدا نے دُنیا سے ایسي محبت رکھي که اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکه جو ,,
کوئي اُس پر ایمان لائے هلاك نه هو بلکه همیشه کي زندگي پائے کیونکه خدا نے بیٹے کو دُنیا
میں اس لئے نهیں بهیجا که دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکه اس لئے که دُنیا اُس کے وسیله سے
نجات پائے ۔ جو اُس پر ایمان لاتا هے اُس پر سزا کا حکم نهیں هوتا جو اُس پر ایمان نهیں
لاتا اُس پر سزا کا حکم هو چکا ۔ اس لئے که وه خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نهیں
لایا ،،۔

غور کریں: هر نجات پانے والا شخص ایمان کے وسیله سے نجات پاتا هے(افسیوں 2:8؛
پهلا پطرس 1:9;1:5) جس میں دل سے ایمان لانا شامل هوتا هے ۔ ایمان لانا فعل هے اور
جو هم کرتے هیں ؛ ایمان اسم هے اور یه وه هے جو هم پاتے هیں جب هم ایمان لاتے هیں۔
پس همیں نجات پانے کے لئے کیا کرنے کي ضرورت هوتي هے؟

(1) خُدا پر ایمان لائیں (یوحنا 5:24؛ عبرانیوں 11:6)،

(2) یسوع پر ایمان لائیں (یوحنا 3:36;3:16)،

(3) یسوع کے نام پر ایمان لائیں (یوحنا 3:18;1:12)،

(4) ایمان لائیں که یسوع مسیح خُدا کا بیٹا هے (متي 16:16;1:18؛ یوحنا 20:31؛ اعمال
8:37؛ رومیوں 1:4)،

(5) ایمان لائیں که یسوع نے همارے گناهوں کے کفارے کے لئے جان دي (یسعیاه
53:5-6؛ پهلا کرنتهیوں 15:3 ؛ پهلا پطرس 2:24) اور

(6) ایمان لائیں که خُدا نے یسوع کو مردوں میں سے زنده کیا۔ (رومیوں 10:9)۔(دیکهئے
متي 28:1-10;28:16-20؛ مرقس 16:9-20؛ لوقا 24:1-53؛ یوحنا 20:11-31؛
اعمال 13:30-33؛ پهلا کرنتهیوں 15:1-23)۔

کیونکه هم اپنے آپ کو نجات نهیں بخش سکتے، هر مسیحي کو ایمان لانے کي ضرورت هے
که خُدا نے یسوع کو هماري خاطر جان دینے کے لئے بهیجا، اور همارے گناهوں کا کفاره
ادا کرنے کے لئے، تا که هم نجات پائیں۔خُدا یا یسوع مسیح میں خود سے ایمان لانا هي نجات
پانے کے لئے کافي نهیں هے کیونکه ,,شیاطین بهي ایمان رکهتے اور تهرتهراتے هیں،،۔
(یعقوب 1:19)۔ بهت سے ایسے سردار کاهن بهي تهے جو یسوع پر ایمان رکهتے تهے
لیکن اُس کا اقرار نهیں کرتے تهے کیونکه وه عباتخانے میں اپنا مقام نهیں کهونا چاهتے تهے
(یوحنا 12:42-43)، اُنهوں نے نجات نهیں پائي۔

:نمبر 1.43: یسوع کے اقرار کے لئے تیار رهیں

متي 32-33:10 (یسوع)

" پس جو کوئي آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا میں بھي اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر هے اُس کا اقرار کروں گا ۔ مگر جو کوئي آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا میں بھي اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر هے اُس کا انکار کر دے گا "۔

رومیوں 9-10:10 (پولوس)

,,کہ اگر تو اپني زبان سے یسوع کے خُداوند هونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔کیونکہ راست بازي کے لئے ایمان لانا دل سے هوتا هے اور نجات کے لئے اقرار مُنه سے کیا جاتا هے،،۔

غور کریں: زندہ ایمان کے دو طریقے هوتے هیں: اظهار کرنا اور مُنه سے اقرار کرنا اُن میں سے پهلا هے ، پس همیں اقرار کي ضرورت هوتي هے جو کُچھ هم ایمان لاتے هیں تا کہ ایمان میں قائم رهیں۔

(دوسرا کرنتھیوں 13:4) " اور چونکہ هم میں وهي ایمان کي روح هے جس کي بابت لکها هے کہ میں ایمان لایا اور اسي لئے بولا ۔ پس هم بھي ایمان لائے اور اسي لئے بولتے هیں "۔

یسوع کا اقرار کرنے کا مطلب کئي مختلف باتیں هیں، لیکن ابتدا کے طور پر همیں یسوع کا بطور خُداوند اقرار کرنے کے لئے تیار رهنا چاهئے:

(فلپیوں 11:2) " اور خدا باپ کے جلال کے لئے هر ایك زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خدا وند هے "۔

اِس کا مطلب هے کہ همیں دوسروں سے یہ اقرار کي ضرورت هے کہ یسوع همارا خُداوند هے ؛ کہ هم مسیحي هیں۔ یہ واضح هے کہ اِس کے بغیر کوئي نجات نهیں، کیونکہ اگر هم یسوع کا انکار کرتے هیں تو وہ بھي باپ کے سامنے همارا انکار کرے گا (متي 10:33)۔ حتي کہ صلیب پر ڈاکو بھي یسوع کو ,,خُداوند،، کهنے کے لئے تیار تھا (لوقا 23:42) اور

دوسرے صليب پر مصلوب ڈاكو كے سامنے اُس كے دفاع كرنے كے لئے تيار تها (لوقا 41-23:40)۔ اگر هم ايمان لائيں اور اقرار كريں تو كيا اتنا كافي هے كه هم نجات پائيں؟ جواب هے ني نهيں، بهت سے ايسے هيں جو يسوع كو خُداوند كهنے كے لئے تيار هيں جنهيں وه قبول نهيں كرے گا جب وه آئے گا (متي 25:11;7:21؛ مُكاشفه 3:16)، اور حتي كه شياطين بهي كهُلے عام اقرار كرنے كے لئے تيار هيں كه يسوع كون هے (متي 8:29؛ مرقس 5:7;1:24؛ لوقا 8:28;4:34)۔ همارا مسيح كي فرمانبرداري كرنا جاري ركهنا ضروري هے كيونكه هم اُس كا انكار كرتے هيں جب هم اُس كے حُكم كئے گئے كام نهيں كرتے (طيطس 1:16)۔

:نمبر 1.44: خُدا كي مرضي كو پورا كرنے كے لئے تيار رهيں

متي 21:7 (يسوع)

,,جو مُجهسے اے خداوند اے خداوند كهتے هيں اُن ميں سے هر ايك آسمان كي بادشاهي ميں داخل نه هو گا مگر وهي جو ميرے آسماني باپ كي مرضي پر چلتا هے،،۔

پهلا يوحنا 17:2

" دُنيا اور اس كي خواهش دونوں مٹتي جاتي هيں ليكن جو خدا كي مرضي پر چلتا هے وه ابد تك قائم رهے گا "۔

غور كريں: ايمان كے اظهار كا دوسرا طريقه همارے اعمال سے هے جو اُن سے مطابقت ميں هونے چاهئے جو هم اقرار كرتے هيں اور ايمان لاتے هيں۔ اِس كے بغير همارا ايمان زنده نهيں، كيونكه ,,اعمال كے بغير ايمان مُرده هے،، (يعقوب 2:26;2:20;2:17)۔ اگر هم زنده ايمان ركهتے هيں تو هم اپني زندگي كے لئے خُدا كي مرضي كي تلاش كريں اور اُس پر عمل كريں گے ، كيونكه هم ايمان لائيں گے كه يه هماري نجات كے لئے ضروري هے۔ (متي 7:21)۔ صليب پر ڈاكو كو ايسا كرنے كا كبهي موقع نه ملا (لوقا 39:23-43)، جو دوباره ظاهر كرتا هے كه نجات صرف ايمان سے هے يعني بغير اعمال كے، ليكن اگر اُسے صليب سے فرار كا موقع مل جاتا تو اِس ميں كوئي شك نهيں كه اُس نے اپني زندگي كے لئے خُدا كي مرضي ڈهونڈنے كي كوشش كرني تهي اور اُسے پورا كرنا تها۔ ايك سبب كه كيوں بے و قوف كنوارياں آسمان كي بادشاهي ميں داخل نه هوسكيں (متي 1:25-13) يه تهي كه اُنهوں نے خُدا كي مرضي كو پورا نه كيا:

(افسیوں5:17) ,,اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کي مرضي کو سمجھو کہ کیا ھے،،۔

یہ جاننے کے لئے کہ خُداوند کي مرضي ھماري زندگیوں کے لئے کیا ھے، ھمیں خُدا کے کلام کو پڑھنے کي ضرورت ھے اور اپنے دل کي تجدید کرنے کي:

(پھلا پطرس 2:2) " نوزاد بچوں کي مانند خالص روحاني دودھ کے مشتاق رھو تاکہ اُس کے زریعے سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جائو "۔

(رومیوں 2:12) " اور اس جھان کے ھمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئي ھو جانے سے اپني صورت بدلتے جائو تاکہ خدا کي نیك اور پسندیدہ اور کامل مرضي تجربہ سے معلوم کرتے ھو "۔

پس درجہ بہ درجہ ، جیسے خُدا اپني مرضي ھم پر ظاھر کرتا ھے ، ھمیں اِس کو اپني زندگیوں میں عمل میں لانے کي ضرورت ھے، جو یہ ھے کہ ھم کیسے بڑھتے ھیں اور اِس طرح اپني نجات پاتے ھیں۔ اگر ھم اِس کي تندھي کے لئے تیار ھیں تو ھمیں یقین دھاني ملتي ھے کہ ھم ناکام نھیں ھونگے:

(دوسرا پطرس 10-11:1) " پس اے بھائیو   اپنے بلاوے اور برگزیدگي کو ثابت کرنے کي کوشش کرو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھي ٹھوکر نہ کھائو گے بلکہ اس سے تم ھمارے خداوند اور منجي یسوع مسیح کي ابدي بادشاھي میں بڑي عزت کے ساتھ داخل کئے جائو گے "۔

نجات اُن کے لئے ھے جو یسوع کي تابعداري کرتے ھیں (عبرانیوں 5:9؛ مُکاشفہ 22:14؛ دوسرا یوحنا 9) لیکن نافرمانوں کے لئے نھیں (رومیوں 2:8؛ افسیوں 5:6؛ کُلسیوں 3:6؛ دوسرا تھسلنیکیوں 8-1:7)۔

نمبر 1.5: نجات کیسے پائیں:

نمبر 1.51: آپ نئے سرے سے پیدا ھوں:

یوحنا 3:3 " یسوع نے جواب میں اُس سے کھا کہ میں تجھ سے سچ کھتا ھوں کہ جب

كوئي نئے سرے سے پيدا نه هو وه خدا كي بادشاهي كو ديكھ نهيں سكتا "۔

يوحنا 5:3 " يسوع نے جواب ديا كه ميں تجھ سے سچ كهتا هوں كه جب تك كوئي آدمي پاني اور روح سے پيدا نه هو وه خدا كي بادشاهي ميں داخل نهيں هو سكتا "۔

يوحنا 7:3 (يسوع) " تعجب نه كر كه ميں نے تجھ سے كها تمهيں نئے سرے سے پيدا هونا ضرور هے "۔

غور كريں اِس طرح كے بيانات كه ,,وه خُدا كي بادشاهي كو ديكھ نهيں سكتا،، (يوحنا 3:3) اور ,,وه خُدا كي بادشاهي ميں داخل نهيں هوسكتا،، (يوحنا 3:5) ظاهر كرتے هيں كه مسيحي كے لئے نئے سرے سے پيدا هونا كتنا ضروري هے ليكن ترجمه كيا گيا لفظ ضرور (يوحنا 3:7) "dei" هے جس كا مطلب ,,يه ضروري هے،، هے اور يه بالكل دوٹوك يوناني لفظ هے۔ يسوع نے يه بهي كها كه ,,آسمان اور زمين ٹل جائيں گے مگر ميري باتيں هرگز نه ٹليں گي،، (متي 24:35؛ مرقس 13:31)پس جب تك آسمان اور زمين ٹل جائيں ، نئے سرے سے پيدا هونا نجات پانے كے لئے ضروري هے۔ يسوع كا اُن كے لئے جواب جو يه كهتے هيں كه نئے سرے سے پيدا هونا ضروري نهينيه هے:

(يوحنا 48:12) " جو مجھے نهيں مانتا اور ميري باتوں كو قبول نهيں كرتا اُس كا ايك مجرم ٹههرانے والا هے يعني جو كلام ميں نے كيا هے آخري دن وهي اُسے مجرم ٹههرائے گا "۔

پس نئے سرے سے پيدا هونا كيا هے؟ ابتدائي طور پر هم تب نئے سرے سے پيدا هوتے هيں جب مسيح كا روح هم ميں داخل هوتا هے؛ اپني پوري باليدگي ميں نهيں ليكن هم وه بن جاتے هيں جن كا بطور ,,مسيح ميں نوزائيده،، حواله ديا گيا هے (پهلا كرنتهيوں 3:1)، اور ,,نوزائيده بچے،، (پهلا پطرس 2:2)۔ اِس كے بعد، جيسے هم مسيحي هونے كے ناطے بڑھتے هيں ، مسيح كا روح بهي بڑھتا هے او ر هم ميں پورے قدوقامت تك پهنچتا هے جب هم باليدگي پاتے هيں، ,,اے ميرے بچو تمهاري طرف سے مُجھے پهر جننے كے سے درد لگے هيں جب تك مسيح تم ميں صُورت نه پكڑ لے،،(گلتيوں 4:19)۔ مسيح كا هم ميں صُورت پكڑنا هماري نجات كے لئے ضروري هے:

(روميوں 9:8) ,,مگر جس ميں مسيح كا روح نهيں وه اُسكا نهيں،،۔

(دوسرا كرنتهيوں 5:13) " تم اپنے آپ كو آزمائو كه ايمان پر هو يا نهيں ۔ اپنے آپ كو جانچو كيا تم اپني بابت يه نهيں جانتے كه يسوع مسيح تم ميں هے؟ ورنه تم نامقبول هو"۔

(کلسيوں 27:1) " مسيح جو جلال کي اُميد هے تم ميں رهتا هے"۔

(پهلا يوحنا 12:5) " جس کے پاس بيٹا هے اُس کے پاس زندگي هے اور جس کے پاس خدا کا بيٹا نهيں اُس کے پاس زندگي بهي نهيں"۔

پس مجموعي نتيجے کے طور پر دُنيا ميں کهيں بهي کوئي بهي مذهب اِس نئے سرے سے پيدا هونے کے تجربے کے علاوه نجات پيدا نهيں کرسکتا جو که هم ميں مسيح کا سکونت کرنا هے۔ هر مذهب جو نجات کے ذريعے کے طور نئے سرے سے پيدا هونے کا اقرار نهيں کرتا اُسے جلدي ترک کردينا چاهئے۔ وه جو اِس کي تعليم نهيں ديتے، بڑي غلطي ميں هيں اور وه کسي کو نجات نهيں بخش سکتے:

" کيونکه جو ان لوگوں کے پيشوا هيں اُن سے خطا کاري کراتے هيں (يسعياه 16:9) اور ان کے پيرو نگلے جائيں گے"۔

"اور اگر اندهے کو اندها راه بتائے گا تو دونوں گڑهے ميں گريں گے"۔ (متي 14:15)

(امثال 20:13) " وه جو دانائوں کے ساته چلتا هے دانا هو گا پر احمقوں کا ساتهي هلاک کيا جائے گا"۔

نمبر 1.52: تمهارا تبديل هونا ضرور هے:

متي 18:2-3

,,اُس نے ايک بچے کو پاس بُلا کر اُسے اُنکے بيچ ميں کهڑا کيا۔اور کها ميں تُم سے سچ کهتا هوں که اگر تُم توبه نه کرو اور بچوں کي مانند نه بنو تو آسمان کي بادشاهي ميں هرگز داخل نه هوگے،،۔

اعمال 3:19 (پطرس) ,,پس توبه کرو اور رجُوع لائو تا که تُمهارے گُناه مٹائے جائيں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگي کے دن آئيں،،۔

غور کريں: توبه کرو اور رجوع لائو کا بُنيادي مطلب ,,ترک کرنا،، هے۔ يه ,,نئے سرے سے پيدا هونے،، سے مختلف هے جو دل ميں ايمان لانے سے تعلق رکهتا هے ، کوئي بهي

انسان رجوع لائے بغیر ایمان لا سکتا ھے ۔ اِس کي مثال یھودي سردار کاھن تھے جو یسوع پر ایمان تو لاتے تھے لیکن اُس کا اقرار کرنے کے لئے تیار نه تھے (یوحنا 12:42-43)؛ وه عارضي طور پر ایمان رکھتے تھے مگر رجوع نه لائے تھے۔ بالکل جس طرح نوزائیده بچے کو دودھ نه پلایا جائے تو وه قدرتي طور پر مرجائے گا اِسي طرح یه سردار کاھن رُوحاني طور پر جلد ھي مرجائیں گے اور اپنا عارضي اعتقاد کھو بیٹھیں گے ,,فوراً بھول،، جانے والے کي مانند(یعقوب 1:22-25)۔ بعض اوقات نئے سرے سے پیدا ھونا اور رجوع لانا ایك ھي وقت میں ھوتا ھے اور کبھي کبھار رجوع لانا نئے سرے سے پیدا ھونے کے بعد ھوتا ھے اُس کے نتیجے کے طور پر۔ رجوع لانا ھماري مرضي سے ھوتا ھے جب ھم ذاتي فیصله کرتے ھیں یعني ھمارے طور پر مرضي کا عمل، گُناه سے کناره کشي کریں اور یسوع کي پیروي کریں۔ ۔ یه فوري ھوسکتا ھے۔ اِس کي تقلید ھمارے دل کا کُلي طور رجوع لانا ھوتا ھے جس کے بعد توبه ھوتي ھے(لوقا 1:17)، خُدا کے کلام سے ھمارے دل کي تجدید(رومیوں 12:2)، گناھگار طرز زندگي کا ترك کرنا (حزقي ایل 18:30-32) اور ھم میں مسیح کا پورے قدوقامت تك پھنچنا۔ ایك شخص کي مثال پولوس دیتا ھے جس کي مرضي تبدیل ھوئي تھي لیکن اُس کا دل تبدیل نھیں ھوا تھا (رومیوں 7:14-25) اور دوسري یسوع کے ساتھ صلیب پر ڈاکو کي ھے (لوقا 23:43)۔ مرضي کي تبدیلي یقیناً ایمان کے وسیله سے نجات پانے کے لئے ضروري ھے، ھمیں چنائو کرنا ھوگا:

(یشوع 15:24) " اور اگر خدا وند کي پرستش تم کو بري معلوم ھوتي ھو تو آج ھي تم اُسے جس کي پرستش کرو گے چن لو گے ۔ خواه وه وھي دیوتا جن کي پرستش تمھارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ھوں جن کے ملك میں تم بسے ھو ۔ اب رھي میري اور میرے گھرانے کي بات سو ھم توخداوند کي پرستش کریں گے "۔

(پھلا سلاطین 21:18) " تم کب تك دوخیالوں میں ڈانواں ڈول رھو گے ؟ اگر خداوند ھي خدا ھے تو اُس کے پیرو ھو جائو اور اگر بعل ھے تو اُس کي پیروي کرو ۔پر اُن لوگوں نے اُسے ایك حرف جواب نه دیا "۔

نجات غیر مشروط نھیں ھے جیسے که بھت سے سکھاتے ھیں ، ھم اِسے پا کر جیسے پھلے زندگي گُزارتے تھے ویسے نھیں گزار سکتے کیونکه یسوع مسیح نے اپنے خُون سے ھمیں خریدا ھے (اعمال 20:28)، اور اب ھم اُس کے ھیں(پھلا کرنتھیوں 6:19-20)۔ خُدا اُن کي ھنسي اُڑانے میں نھیں آتا جو نجات کو نعمت کے طور پر لیتے ھیں اور پھر اپنا طرز زندگي جاري رکھتے ھیں ، ایسے لوگ اپنے آپ کو دھوکه دے رھے ھیں۔ بیٹھ جائیں اور فیصله کریں ، کیا آپ ھمیشه کي زندگي چاھتے ھیں یا نھیں؟ کیا آپ جنت میں جانا چاھتے ھیں یا جھنم میں؟ کیا آپ سچے خُدا کي خدمت کرنا چاھتے ھیں یا ,,اِس دُنیا کے یوتا کي،،(دوسرا کرنتھیوں 4:4)؟ اگر ھم خُدا کي خدمت کرنے سے ناکام رھتے ھیں تو خود بخود دوسرا چنائو کرتے ھیں جیسے که یسوع نے کھا:

(متي 30:12) " جو ميرے ساتھ نهيں وه ميرے خلاف هے اور جو ميرے ساتھ جمع نهيں كرتا وه بكھيرتا هے ".

پس هم كيسے يه نئے سرے سے پيدا هوتے هيں؟ كبھي كبھار خُدا محض ايسا كرتا هے جب هم اُس كا كلام سُنتے هيں يا پڑھتے هيں(پهلا پطرس 1:23)، اِس كي مثال كُرنيليس اور اُس كا گھرانه هے (اعمال 10:44). اگر هم جو كُچھ هم نے يهاں كلام مُقدس ميں پڑھا هے اُس پر يقين ركھتے هيں تو پھر هميں جو كرنا هے وه يه هے كه اِس كا اقرار كريں اور اُس پر عمل كريں؛ ليكن اگر هميں كوئي شك هے كه هم نئے سرے سے پيدا هوئے هيں يا نهيں ۔ ايك طريقه يه هے كه محض دُعا كريں اور اِس كو مانگيں۔ خُدا نے هميں اپنے كلام ميں يقين دهاني دي هے، كه اگر هم ايمان ميں مانگيں تو وه هميں دے گا:

(متي 7-8:7) " مانگو تو تم كو ديا جائے گا ڈھونڈو تو تم پائو گے ۔ دروازه كھٹكھٹائو گے تو تمهارے واسطے كھولا جائے گا ۔ كيونكه جو كوئي مانگتا هے اُسے ملتا هے اور جو ڈھونڈتا هے وه پاتا هے اور جو كھٹكھٹاتا هے اُس كے واسطے كھولا جائے گا ".

(متي : 22:21) " اور جو كچھ دُعا ميں ايمان كے ساتھ مانگو گے وه سب تم كو ملے گا ".

(يوحنا : 14:14) " اگر ميرے نام سے مجھ سے كچھ چاهو گے تو ميں وهي كروں گا ".

پس آپ يه دُعا كرسكتے هيں ايمان لاتے هوئے كه خُدا آپ كي سُنے گا:

1. نمبر53َ دُعا يسوع كو بطور اپنے نجات دهنده اور خُداوند پانے كے لئے دُعا:

آسماني باپ، مهرباني سے هم پر رحم كر،

(پهلا يوحنا 1:8؛ لوقا 18:9-14) كيونكه ميں گُناهگار هوں

(لوقا 13:3-5؛ دوسرا كرنتهيوں 7:9-11) ميں اپنے گزشته گُناهوں كے لئے شرمنده هوں

(امثال 28:13)　　　اور میں اُن سے کنارہ کرنا چاھتا ھوں۔

(یوحنا 6:37)　　　میں تیرے پاس آیا ھوں

(اعمال 2:21؛ رومیوں 10:13)　　　میں تیرا نام پُکارتا ھوں

(متي 7:7-8؛ لوقا 11:9-10)　　　اور میں مانگتا ھوں

(یوحنا 14:13-14)　　　یسوع کے نام میں

مھرباني سے میري روح کو بچا۔

(یوحنا 3:15-18؛ یوحنا 6:47)　　　میں یسوع پر ایمان رکھتا ھوں

(یوحنا 1:12;3:18)　　　میں اُس کے نام پر ایمان رکھتا ھوں ، اور

(یوحنا 20:31)　　　میں ایمان رکھتا ھوں که وہ خُدا کا بیٹامسیح ھے

(یوحنا 5:24 ؛ رومیوں 4:24)　　　میں تُجھ پر ایمان رکھتا ھوں اَے باپ، که تو نے

(رومیوں 10:9)　　　یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا ھے

(رومیوں 1:16؛ پھلا کرنتھیوں 15:1-2)　　　پس میري مدد کر که میں یسوع کي خُوشخبري پر ایمان رکھوں

(یوحنا 17:17؛ دوسرا تھسلنیکیوں 2:10-13)　　　جو که سچائي ھے۔

(یوحنا 3:3-7)　　　مھرباني سے مُجھے پاني اور روح القدس سے پیدا کر

(رومیوں 8:9؛ دوسرا کرنتھیوں 13:5)　　　تا که مسیح میرے دل میں سکونت کرے

(افسیوں 3:17؛ پھلا یوحنا 5:12)　　　ایمان کے وسیله سے

(اعمال 3:26؛ گلتیوں 1:4) تا که مُجھے گُناه سے مُخلصي بخشے

(دوسرا کرنتھیوں 5:21) اور مُجھے اُس میں خُدا کي راستبازي بنائے

(یوحنا 14:13-14) میں یه مانگتا هوں یسوع کے نام میں۔

اب میں اقرار کرتا هوں که یسوع میرا خُداوند اور

(متي 10:32-33) نجات دهنده هے

وه اب میرے دل میں ایمان کے وسیله سے سکونت کرتا هے

میں نئے سرے سے پیدا هوچُکا هوں

وه مُجھے گُناه سے مخلصي بخشے گا اور مُجھے

(رومیوں 10:10؛ دوسرا کرنتھیوں 5:21) اُس میں خُدا کي راستبازي بنائے گا

میں اب نجات پا چُکا هوں اور اِس کیلئے تیرا شُکر ادا کرتا هوں۔ آمین۔

بائیں هاتھ پر حواله جات اُن آیات کو ظاهر کرتے هیں جو هر سطر کي مطابقت میں هیں ۔پس کیا یقین دهاني هم پاتے هیں که اگر هم یه دُعا پڑهیں گے تو خُدا همیں انکار نهیں کرے گا؟ پهلے پهل خُدا جهوٹ نهیں بولتا (گنتي 23:19؛ طیطس 1:2) اور یه واضح هوچکا هے که یه اُس کي خواهش هے که سب انسان نجات پائیں پهر وه یقیناً نه نهیں کرے گا:

(یوحنا 37:6) " جو کچھ باپ مجھے دیتا هے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئي میرے پاس آئے گا اُسے میں هرگزنکال نه دوں گا "۔

(پهلا تمیتهیس 4:2-3) " یه همارے منجي خدا کے نزدیك عمده اور پسندیده هے ۔ وه چاهتا هے که سب آدمي نجات پائیں اور سچائي کي پهچان تك پهنچیں "۔

(دوسرا پطرس 9:3) " خداوند اپنے وعده میں دیر نهیں کرتا جیسي دیر بعض لوگ سمجهتے هیں بلکه تمهارے بارے میں تحمل کرتا هے اس لئے که کسي کي هلاکت نهیں چاهتا بلکه یه چاهتا هے که سب کي توبه تك نوبت پهنچے "۔

كوئي انسان كهه سكتا هے كه ,,ميں نے يه دُعا كي مگر كُچھ بهي نهيں هوا۔ ميں يقين نهيں كرتا كه خُدا نے مُجهے نجات دي هے ۔ميں كيا كروں؟،، دو باتيں:

(1) اُس وقت تك دُعا مانگتے رهيں جب تك آپ يقين نه كرليں۔ خُدا آپ كو انكار نهيں كرے گا۔ وقت آنے والا هے جب نجات غير قوم سے موقوف كردي جائے گي (متي 25:11-12؛ لوقا 13:24-28)، مگر ايسا تا حال نهيں هوا هے ۔ كلام مقدس ميں بهت سے مقامات هيں جهاں جواب پانے كے لئے ايك سے زائد مرتبه دُعائيں مانگي گئي (متي 26:39-45؛ لوقا 11:5-10) اور حتي كه طويل پائيداري كي دُعائيں (داني ايل 10:1-21؛ اعمال 27:21-24)۔

(2) خُدا كے كلام (بائبل) كو پڑهيں، جو وه كهتا هے وه كرنا شروع كريں اور خُدا اپنے كلام كے موافق آپ كو ايمان دے گا:

(يوحنا 7:16-17) " يسوع نے جواب ميں اُن سے كها ميري تعليم ميري نهيں بلكه ميرے بهيجنے والے كي هے ۔ اگر كوئي اس كي مرضي پر چلنا چاهے تو وه اس تعليم كي بابت جان جائے گا كه خدا كي طرف سے هے يا ميں اپني طرف سے كهتا هوں "۔

نمبر 1.6: سب بے دينوں اور توبه نه كرنے والے گُناهگاروں كا مقدس آگ كي جهيل ميں ڈالا جانا هے:

متي 13:40-42(يسوع)

,,پس جيسے كڑوے دانے جمع كئے جاتے اور آگ ميں جلائے جاتے هيں ويسے هي دُنيا كے آخر ميں هوگا ۔ابن آدم اپنے فرشتوں كو بهيجيگا اور وه سب ٹهوكر كهلانے والي چيزوں اور بدكاروں كو اُسكي بادشاهي ميں سے جمع كرينگے۔اور اُنكو آگ كي بهٹي ميں ڈال دينگے۔وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا،،۔

متي 13:49-50 (يسوع)

,,دُنيا كے آخر ميں ايسا هوگا۔فرشتے نكلينگے اور شريروں كو راستبازوں سے جُدا

کرینگے اور اُنکو آگ کي بھٹي میں دال دینگے۔وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا،،۔

متي 25:41,46 (یسوع)

,,پھر وہ بائیں طرف والوں سے کھیگا اَے ملعونو، میرے سامنے سے اُس ھمیشه کي آگ میں چلے جائو جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کي گئي ھے،،۔

مرقس 48-9:43(یسوع)

,,اور اگر تیرا ھاتھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ٹُنڈا ھو کر زندگي میں ڈاخل ھونا تیرے لئے اِس سے بھتر ھے که دو ھاتھ ھوتے جھنم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھي بُجھنے کي نھیں (جھاں اُنکا کیڑا نھیں مرتا اور آگ نھیں بُجھتي)۔اور اگر تیرا پائوں تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔لنگڑا ھو کر زندگي میں داخل ھونا تیرے لئے اِس سے بھتر ھے که دو پائوں ھوتے جھنم میں ڈالا جائے۔(جھاں اُنکا کیڑا نھیں مرتا اور آگ نھیں بُجھتي)۔اور اگر تیري آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال۔کانا ھو کر خُدا کي بادشاھي میں ڈاخل ھونا تیرے لئے اِس سے بھتر ھے که دو آنکھیں ھوتے جھنم میں ڈالا جائے۔جھاں اُنکا کیڑا نھیں مرتا اور آگ نھیں بُجھتي،،۔

یوحنا 29-5:28 (یسوع)

,,اِس سے تعجب نه کرو کیونکه وہ وقت آتا ھے که جتنے قبروں میں ھیں اُسکي آواز سُنکر نکلینگے۔جنھوں نے نیکي کي ھے زندگي کي قیامت کے واسطے اور جنھوں نے بدي کي ھے سزا کي قیامت کے واسطے،،۔

مُکاشفه 12-14:9 (یوحنا)

,,پھر اِنکے بعد ایك اور تیسرے فرشته نے آ کر بڑي آواز سے کھا که جو کوئي اُس حیوان اور اُسکے بُت کي پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ھاتھ پر اُسکي چھاپ لے لے۔وہ خُدا کے قھر کي اُس خالص مے کو پئیگا جو اُسکے غضب کے پیالے میں بھري گئي ھے اور پاك فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھك کے عذاب میں مُبتلا ھوگا اور اُنکے عذاب کا دھُواں ابدالآباد اُٹھتا رھیگا اور جو اُس حیوان اور اُسکے بُت کي پرستش کرتے ھیں اور جو اُسکے نام کي چھاپ لیتے ھیں اُنکو رات دن چین نه ملیگا۔مُقدسوں یعني خُدا کے حُکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یھي موقع ھے،،۔

مُکاشفه 3-19:2

,,کیونکه اُسکے فیصلے راست اور دُرست هیں اِسلئے که اُس نے اُس بڑي کسبي کا انصاف کیا جس نے اپني حرامکاري سے دُنیا کو خراب کیا تھا اور اُس سے اپنے بندوں کے خُون کا بدله لیا۔پھر دوسري بار اُنھوں نے هللویاه کھا اور اُسکے جلنے کا دھُواں ابدالآباد اُٹھتا رهیگا،،۔

مُکاشفه 19:20 (یوحنا)

,,اور وه حیوان اور اُسکے ساتھ وه جھوٹا نبي پکڑا گیا جس نے اُسکے سامنے ایسے نشان دکھائے تھے جن سے اُس نے حیوان کي چھاپ لینے والوں اور اُسکے بت کي پرستش کرنے والوں کو گُمراه کیا تھا وه دونوں آگ کي اُس جھیل میں زنده ڈالے گئے جو گندھك سے جلتي هے،،۔

مُکاشفه 20:10 (یوحنا)

,,اور اُنکا گُمراه کرنے والا ابلیس آگ اور گندھك کي اُس جھیل میں ڈالا جائیگا جھاں وه حیوان اور جھوٹا نبي بھي هوگا اور وه رات دن ابداُلآباد عذاب میں رهینگے،،۔

مُکاشفه 20:15 (یوحنا)

,,اور جس کسي کا نا م کتاب حیات میں لکھا هوا نه ملا وه آگ کي جھیل میں ڈالا جائیگا،،۔

مُکاشفه 21:8 (یوحنا)

,,مگر بُزدلوں اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں اور خُونیوں اور حرامکاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھوٹوں کا حصه آگ اور گندھك سے جلنے والي جھیل میں هوگا۔یه دوسري موت هے،،۔

غور کریں: کُچھ کھتے هیں که آگ کي جھیل جلدي سے هلاك کرنا هے ، لیکن یه آیات کئي حقائق کو ظاهر کرتي هیں جو اُسے جھُٹلاتے هوئے یه کھتے هیں:

(1) اظھارئیے جیسے که ,,همیشه کي آگ،، (متي 25:41)، ,,آگ جو کبھي بُجھنے کي نھیں،، (مرقس 9:43,45)، اور ,,آگ جو بُجھتي نھیں،،(مرقس 9:44,46,48) ظاهر کرتے هیں که آگ بُجھتي نھیں هے۔

(2) اظھارئیے جیسے که ,,جھاں اُن کا کیڑا نھیں مرتا،، (مرقس 9:48;9:46;9:44)، اور ,,اُنکو رات دن چین نه ملیگا،، (مُکاشفه 14:11) ظاھر کرت ھیں که لوگ اُس میں زنده رھینگے۔

(3) اظھارئیے جیسے که ,,ھمیشه کي سزا،، (متي 25:46) اور بیانات جیسے که ,,آگ کے عذاب میں مبتلا ھوگا،، (مُکاشفه 14:10)، ,,اور اُنکے عذاب کا دھُواں ابدالآباد اُٹھتا رھیگا اور اُنکو رات دن چین نه ملیگا،،(مُکاشفه 14:11)، اور ,,وه رات دن ابدُالآباد عذاب میں رھینگے،،(مُکاشفه 20:10)، تمام مسلسل عذاب اور مُصیبت کو ظاھر کرتے ھیں۔

(4) اظھارئیے جیسے که ,,ھمیشه کي آگ،، (متي 25:41)، ,,ھمیشه کي سزا،، (متي 25:46)، ,,ابدُالآباد،، (مُکاشفه 20:10;19:3;14:11) سب طویل مدت کا اشاره کرتے ھیں۔

ترجمه کئے گئے الفاظ ,,ابدُالآباد،، کا لُغوي معني ,,صدیوں تك،، یوناني میں ھے اور اِس کي تشریح دیانتداري سے بطور غیر معینه مدت ھوسکتي ھے جو ھمارے نزدیك وقت کي اصطلاحات میں بے پایاں ھے۔کیا یه حقیقتاً کئي لوگوں کي آخري منزل ھے جو دُنیا میں رھے؟ ساده سا جواب ھے جي ھاں، کیونکه خُدا نے یه اپنے کلام میں کھا ھے اور وه جھوٹ نھیں بولتا (گنتي 23:19؛ طیطس 1:2)۔ حتي که اگر آپ شك کرے تو پھر یقیناً اِس کو تلاش کرنا نھایت بیش قیمت ھوگا قبل اِس کے که بھت دیر ھوجائے؟ ھمارے نام کا کتاب حیات میں لکھے جانے کے لئے کس چیز کي ضرورت ھوگي؟ (مُکاشفه 20:15)کیوں نه خُدا کے کلام کا مُطالعه کریں اور ڈھونڈیں؟ اِس کا راستبازي کے مُقدر سے موازنه کریں(مُکاشفه 21:1-22:1;27-5)۔ ,,اور آدمي اگر ساري دُنیا کو حاصل کرے اور اپني جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائده ھوگا؟،، (مرقس 8:36)۔

برائے رابطه:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج ، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan